"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ

تحریک جدید

ماہنامہ

ہجرت ۱۳۵۳ ہش۔مئی ۱۹۷۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

PRICE LIST
OF
BOOKS ON ISLAM

		U.S.Dollars
1.	The Holy Quran with English Translation and Short Notes fine Paper ...	7.00
2.	The Holy Quran with Eng. Translation included Introduction ...	4.00
3.	The Holy Quran with Duch Translation ,, ,, ...	5.00
4.	The Holy Quran with German Translation ,, ,, ...	5.00
5.	Forty Gems of Beauty (Forty selected Sayings of the Holy Prophet with explanation) ...	0.80
6.	Muslim Prayer ...	0.20
7.	Mishkat al-Masabih English Translation (4 Vol. Set) ...	18 00
8.	Qaida Yassarnal Quran ...	0.20
9.	The Teachings of Islam ...	0.50
10.	Our Teaching ...	0.20
11.	A Review of Christianity ...	0.20
12.	Fountain of Christianity ...	0.20
13.	Message of Peace ...	0.20
14.	Four Questions ...	0.20
15.	Three Questions by a Christian Answered ...	0.30
16.	Explanation of Objectives ...	0.20
17.	Victory of Islam ...	0.20
18.	Blessings of Prayer ...	0.20
19.	A Misunderstanding Removed ...	0.10
20.	The Will ...	0.20
21.	Favours of the Beneficient (Minan-al-Rahman) ...	0.60
22.	How to Get Rid of the Bondage of Sin ...	0.40
23.	Psalms of Ahmad ...	2.50
24.	Jesus in India ...	0.60
25.	Introduction to The Study of the Holy Quran (Fine Paper) ...	1.50
	Karnaphuli Paper ...	1.00
26.	Ahmadiyyat or the True Islam ...	1.50
27.	Muhammad, The Liberator of Woman ...	0.10
28.	The Life of Muhammad ...	1.00
29.	Communism and Democracy (The destined fate of Communism as predicted by heavenly prophecies and the duties of Democratic Powers) ...	0.20
30.	Invitation ...	1.00
31.	The Real Revolution ...	0.30
32.	The New World Order of Islam ...	0.40
33.	Message of Love and Brotherhood to Africa ...	0.20
34.	A Message of Peace and a Word of Warning ...	0.05
35.	Islam and Communism ...	0.20
36.	Presenting Islam to the Christians ...	0.20
37.	Where did Jesus Die ? ...	0.50
38.	English Traced to Arabic *by Sheikh Muhammad Ahmad Mazhar* ...	4.00
39.	Arabic is the Source of all the Languages ,, ,, ...	7.00
40.	Pronouncement of the Promised Messiah ...	.30
41.	The Path of Faith (A brief outline of Islam and of the Ahmadiyya Movement for the benefit of School Children ...	0.50

Digitized by Khilafat Library Rabwah

EXPORTER OF BOOKS

The Oriental & Religious Publishing Corporation Ltd.,
Rabwah—Pakistan

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ہجرت ۱۳۵۳ھ ش

(مئی ۱۹۷۴ء)

(ایڈیٹر)

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" (ہوائی ڈاک)	دو پونڈ

ترتیب

• اداریہ	ص ۲
• اقتباس - ایک شعر	۵
• ایک عالمگیر منصوبہ	۶
• کاروانِ اسلام	۷
• دعوتِ فکر (نظم)	۱۶
• دلیلِ عظمت (")	۱۸
• پادری عمادالدین کا خط	۱۹
• مطالباتِ تحریکِ جدید	۲۰
• مبلغین کی آمد و روانگی	۲۱

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید حمید الٰہی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۰۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۰ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۵

ہجرت ۱۳۵۳ھ ۱۳۵۲ہش

(مئی ۱۹۷۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارتی

یہ بھی دیکھئے

یوں تو شورش کاشمیری کو شکوہ ہے کہ "فی الجملہ دشمنوں کی مغلظات تو سہی جا سکتی ہیں کہ دشمن کا ترکش انہی تیروں سے بھرا ہوتا ہے لیکن دوستوں کی عنایات سہنا بڑا مشکل ہے۔ راقم کے لئے وہ جنّت بھی حرام ہے جس میں غلام غوث اور اس کے بدزبان حواری جگہ پائیں گے۔" (چٹان ۱۸ فروری ۱۹۷۴ء) لیکن خود اس کی اپنی یہ حالت ہے کہ بات بات پر گالی دیتا ہے اور مسلمانوں کو ابولہب و ابوجہل کے نام سے نوازتا اور ان پر لعنت بھیجتا ہے۔ "بے غیرت مسلمان" کے عنوان سے لکھتا ہے "البتہ پنجاب کے مسلمانوں کو شرم کرنی چاہیئے جو مسلمان کہلاتے اور قادیانی فتنہ سے بالواسطہ یا بلاواسطہ ہم آغوش ہیں انہیں آزاد ہو کر کبھی الم غلم خوف چمٹا ہوا ہے لیکن وہ اس مرتد فرقے کے خوف کو محسوس ہی نہیں کرتے اور پاکستان میں ہر طاقت کی پوجا کے لئے بالاخانوں کی مخلوق کے مانند کورنش بجالانے کو تیار ہیں۔ ہم پنجاب کے ان مسلمان امراء کو ان کی نسلوں سمیت جانتے ہیں جو میرزا ناصر احمد کی حکومت ہو جائے تو اس سے بیعت ہونے میں پہل کریں گے۔ اور خدانخواستہ کوئی سکھ چلا آئے تو اس کے تلوے چاٹیں گے لعنت ہو ایسے مسلمانوں پر جو ابولہب سے زیادہ خطرناک مسلمان اور ابوجہل سے بڑھ کر مہیب انسان ہیں۔" (چٹان ۱۱ فروری ۱۹۷۴ء)

شورش ہی کے ایک ہمسفر ماہنامہ 'الحق' والے اپنے ایڈیٹوریل میں یوں رقمطراز ہیں:۔ "محمد عربی کے نام نہاد لیواؤ! آج تم نے خود ساختہ نام نہاد مسلمان ایکٹروں اور ایکٹرسوں کی یہ حرکت ٹھنڈے پیٹ برداشت کر لی جو کہ

مسلمان نہیں بلکہ ملّت کے اجتماعی عقیدہ کی بناء پر قطعی مرتد اور واجب القتل ہیں تو کیا کل ــــ" (الحق جنوری ۱۹۷۴ء)

ہم پوچھتے ہیں کہ کیا شورش اور الحق والوں کا یہی کام رہ گیا ہے کہ مسلمانوں کو ابولہب۔ ابوجہل کا نام دیں۔ ان پر لعنتیں بھیجیں اور ان کو مرتد اور واجب القتل قرار دیں۔ یہ لوگ کافروں کو مسلمان بنانے سے تو رہے مسلمانوں ہی کو مسلمان رہنے دیں تاکہ مسلمانوں کی عالمی طاقت کمزور سے کمزور تر نہ ہونے پائے۔

یہ کہ ان لوگوں کا کام واقعی مسلمانوں کو کافر ہی بنانا ہے اس کے لئے ماہنامہ الحق ہی کا ایک اقتباس ملاحظہ کیجئے۔ "ثقافت کے نام پر فحاشی" عنوان ہے اور لکھا ہے" انہوں نے (وزیر قانون) کہا کہ سندھ کا جھومر ناچ، پنجاب میں بھنگڑا ناچ، سرحد میں خٹک ناچ، بلوچستان میں لیوا پاکستان کا ثقافتی ورثہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ ہر ایسی بات کو غیر اخلاقی ثابت کرتے ہیں جس کے وہ حق میں نہ ہوں ــ کچھ تو پاکستان کے قیام کو اخلاقی برائی سمجھتے تھے اور کچھ نے کفر کے فتوے لگائے۔ انہوں نے کہا اگر یہ لوگ سنجیدہ ہیں تو قرارداد کی بجائے پرائیویٹ بل لایا جاسکتا ہے مگر افسوس کہ ہر جمعہ کو ایسی قراردادیں لائی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان لوگوں کے بس میں ہوتا تو وہ بارہ کروڑ پاکستانیوں کو کافر بنا دیتے۔" (الحق جنوری ۱۹۷۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقت یہ ہے کہ کافر بنانا تو ان کا مشروع ہی سے شیوہ ہے۔ ماہنامہ الحق جنوری ۱۹۷۴ء میں ایک خط ظہیر احمد صاحب بوریوالہ کی طرف سے شائع ہوا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں:۔

"آپ کو وہ زمانہ یاد ہوگا کہ انہیں (علامہ اقبال کو) کافر قرار دیا گیا تھا اور اب یہ حالت ہے کہ علماء سٹیج پر اقبال کے دو تین شعر نہ پڑھ لیں تو تقریر کا مزہ ہی غائب سمجھا جاتا ہے۔"

مجموعۂ اضداد

بعض لوگوں کی باتیں بھی عجیب قسم کا مجموعۂ اضداد ہوتی ہیں۔ دراصل ابھی کچھ کہنا اور ابھی کچھ اور۔ ان کی پریشاں خاطری کی علامت ہوتی ہے۔ اگرچہ شائد وہ خود بھی اس بات کا احساس نہیں رکھتے اور اسی لئے عمر بھر متضاد باتیں کہتے چلے جاتے ہیں۔

"قادیانی پھیل رہے ہیں؟" کے عنوان سے چٹان (۱۱ فروری ۱۹۷۴ء) لکھتا ہے:۔

"انہیں کیا معلوم کہ جن علماء کو تم گالی دیتے ہو ان کی بدولت میرزائیت کی تبلیغ ہمیشہ کے لئے

رُک گئی اب کوئی گنوار سے گنوار مسلمان بھی میرزائی ہونے کو تیار نہیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس سے اگلے ہی الیشوع میں ذیل کی عبارت ملتی ہے:۔

" رہائی کے بعد راقم کی صحت ایک گرتی ہوئی دیوار تھی سات آٹھ ماہ اس کو سنبھالا دینے میں نکل گئے۔ راقم دیکھ رہا تھا کہ میرزائی امّت عالمی استعمار کے بل بوتے پر پاکستان کی جان لیوا ہوتی جا رہی ہے راقم نے سوچ سانچ کر اس کے تعاقب کا فیصلہ کیا۔ اِس مسئلہ میں سوال عوام کا نہیں مسلمان ساتھ دیں یا نہ دیں ان کی مرضی اپنی ہے مسلمان فی الواقعہ مسلمان ہوتے یا علماء زندہ ہوتے تو قادیانیت اِس طرح پاؤں نہ پھیلاتی اور پاکستان میں اِس مُٹھی بھر اقلیت کا سیاسی رسُوخ اِس طرح نہ ہوتا۔"

ابوالحسن علی صاحب ندوی مدینۃ الرسول کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے یُوں گویا ہوئے:۔

" اِس سے زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں اور زیادہ کہنے کا میرا مقام بھی نہیں۔ آپ مدارس عربیہ سے آئے ہیں یہاں آکر آپ کو کونسی چیز لینے کی ضرورت ہے میرا اشارہ جامعہ اسلامیہ کی طرف ہے آپ کو یہاں عربی زبان سیکھنے کی ضرورت ہے اس میں شک نہیں اور بغیر کسی حق تلفی کے یہ درست ہے کہ یہاں سے تمام علوم دُنیا میں پہنچے ہیں۔ یہ علومِ شرعیہ کا مرکز ہے لیکن اب جہاں تک علمِ قرآن وحدیث کا تعلق ہے برِّ صغیر ہندوستان و پاکستان کو فوقیت حاصل ہے۔ آٹھویں صدی میں فکری زوال و اضمحلال طاری تھا اللہ تعالیٰ نے (نامعلوم) حکمتوں کے پیشِ نظر اور بعض تاریخی سیاسی اسباب کی بناء پر (جو معلوم ہیں) ہندوستان کو علومِ نبویہ کا مرکز بنایا۔" (الحق اپریل ۱۹۷۴ء)

انگریزی سے عداوت

اسلام تو ساری دُنیا کے لئے ہے اور اسلام کسی قوم سے یہ مطالبہ نہیں کرتا کہ تم اپنی زبان کو خیرباد کہہ دو تو تکمیلِ ایمان ہوگی ورنہ یونہی رہ جاؤ گے لیکن چونکہ مسلمان اب تبلیغی جہاد میں بہت پیچھے رہ گئے ہیں اِس لئے وہ یہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ کبھی انگریزی زبان بولنے والے بھی مسلمان ہو سکتے ہیں۔ گویا کہ انگریزوں کو انہوں نے اسلام سے بالکل الگ کر رکھا ہے۔

ابوالحسن علی صاحب ندوی نے مدینۃ الرسول کے طلبہ سے خطاب کیا تو انہیں مسجد نبوی میں انگریزی نہ پڑھنے

(باقی صـ۱۵ پر)

اقتباس

ہمدردیٔ بنی نوعِ انسان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں:-

"دولت مند اور متموّل لوگ دین کی خدمت اچھی طرح کر سکتے ہیں اِسی لئے خدا تعالیٰ نے مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ متّقیوں کی صفت کا ایک جُزو قرار دیا ہے۔ یہاں مال کی کوئی خصوصیّت نہیں ہے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دیا ہے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے مقصود اِس سے یہ ہے کہ انسان اپنے بنی نوع کا ہمدرد اور خادم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ پس مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے۔ دینی خدمات کے لئے متموّل لوگوں کو بڑے بڑے مواقع مل جاتے ہیں۔ ایک دفعہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے روپیہ کی ضرورت بتلائی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر کا کُل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے آپؐ نے پوچھا ابوبکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسُول کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصف لے آئے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ عمر! گھر میں کیا چھوڑ آئے تو جواب دیا کہ نصف۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے وہی اُن کے مراتب میں فرق ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صـ ۹۵)

ایک شعر

مائدہ چیزیست دیگر خشک ناں چیزے دگر
خوردنی ہرگز نباشد نانِ خشک اے بے ہُنر

ترجمہ:- خوانِ نعمت اَور چیز ہے خشک روٹی اور چیز ہے۔ اے بے سمجھ سُوکھی روٹی کھانے کے قابل نہیں ہوتی۔

اِس روزمرّہ کی مشاہدہ میں آنیوالی مثال کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دُنیا کی توجہ اس طرف مبذول کروانے کی سعی کی ہے کہ زندہ مذہب ہی دراصل ایک ایسا مذہب ہوتا ہے جسے ماننے کا مزہ بھی ہے اور فائدہ بھی۔ مُردہ مذہب جس میں اللہ تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشانات مفقود ہوں اور جو پُرانی کہانیوں پر ہی دارومدار رکھتا ہو بالکل خشک روٹی کی طرح ہے اور تازہ بتازہ کھانے کے مقابل پر خشک رُوئی کو کون ترجیح دے سکتا ہے۔

دراصل حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد ہی یہ تھا کہ دُنیا پر اِس امر کو ظاہر فرمائیں کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور دُنیا کو اب اس کی طرف آنا چاہیئے اور اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت دُنیا اب اس مذہب کی طرف آئے گی۔

ایک عالمگیر منصوبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا بند

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ جماعت کی صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں اپنے خطبہ فرمودہ ۵۔ اپریل ۱۹۷۴ء میں فرمایا:۔

"اب ایک نیا روحانی بند بن رہا ہے ہم نے پہلے جو روحانی بند باندھے تھے ہم ان سے روحانی فیض حاصل کر رہے ہیں۔ اس وقت تحریک جدید بھی بڑا کام کر رہی ہے۔ وقف جدید اور فضل عمر فاؤنڈیشن بھی اپنے اپنے رنگ میں بڑا کام کر رہی ہے۔ مثلاً فضل عمر فاؤنڈیشن نے پہلے جماعت کو ایک لائبریری بنا کر دی تھی اب اس کے زیر اہتمام باہر سے آنیوالے مہمانوں کے لئے ایک گیسٹ ہاؤس کا ایک بہت بڑا منصوبہ زیر تکمیل ہے اس کے پہلے مرحلے پر شائد پانچ سات لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ پھر اس کا دوسرا مرحلہ ہے جو بعد میں تعمیر ہوگا اس پر بھی بہت خرچ آئے گا۔ پھر نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا منصوبہ ہے جس کے تحت کئی ہسپتال بن گئے ہیں سکول کھل گئے ہیں۔ اس عرصہ میں کئی مخالفانہ روکیں پیدا ہوئیں ہمارے صبر کی آزمائش ہوئی۔ پھر ہم پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوا بعض متعصب افسروں کی وجہ سے (وہ ملک متعصب نہیں لیکن بیچ میں کوئی بلجیئم کا باشندہ یا بنگال کا متعصب ہندو آجاتا ہے) ایک جگہ ہمارا ہسپتال نو مہینے تک بند پڑا رہا لوگوں نے ہمارے ڈاکٹر کو یہ مشورہ دیا کہ تم اس ملک سے چلے جاؤ اس نے مجھے لکھا تو میں نے کہا آرام سے بیٹھے رہو کہ یہ مقابلہ ہمارے صبر اور ہمت کا اور ان کے تعصب کا ہے ان کا تعصب کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اس کی رحمت سے ہمارا صبر اور ہماری قوت برداشت ہی بالآخر کامیاب ہو گی۔"

ان بندوں کے بعد صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں فرمایا:

"ہم نے ایک بڑا زبردست بند باندھا ہے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے نام سے۔ یہ ایک عالمگیر منصوبہ ہے اس کو پورا پانی بہم پہنچانے کے لئے ہمارے روحانی دریا میں جسے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جاری فرمایا تھا اور جس کی غرض بنی نوع انسان کو روحانی طور پر سیراب کرنا تھا اس میں پہلے کی نسبت پانی بڑھ جانا چاہیئے تاکہ اس بند کے پُر ہو جانے سے غلبۂ اسلام کے حق میں شاندار نتائج برآمد ہوں۔"

مرتبہ:- ابو الاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱

محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ پہلے پاکستان میں سندھ میں مبلغ تھے تو وہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو ریڈیو پر تقاریر کا موقع ملتا رہتا تھا اب آپ جزائر فیجی میں فریضۂ تبلیغ سرانجام دے رہے ہیں تو وہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ ریڈیو کے ذریعہ اسلام کا پیغام ملک کے باشندوں تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ آپ کی ایک ریڈیائی تقریر درج ذیل ہے:-

"محترم برادران! اللہ تعالیٰ نے جب حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کو مسیح موعود اور الامام المہدی بنا کر مامور فرمایا تو آپ اکیلے تھے آپ کے ساتھ نہ تو کوئی جماعت تھی اور نہ کوئی یار و مددگار تھا اُسی وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی اور الہام کے ذریعہ یہ خوشخبری دی جو اُردو الفاظ میں ہے کہ:-

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں
تک پہنچاؤں گا"

آپ نے یہ الہام جو ایک زبردست پیشگوئی تھی دُنیا میں شائع کر دیا اور خوب واضح کر دیا کہ خدا نے آپ کو عظیم الشان کامیابیوں کی خوشخبری دی ہے۔ مگر آپ کے دعویٰ کے ساتھ ہی آپ کی مخالفت شروع ہو گئی۔ آپ کے خلاف کفر کا فتویٰ دے دیا گیا۔ آپکے اور آپ کے ماننے والوں کے ساتھ بائیکاٹ کر دیا گیا اور سوشل تعلقات توڑ دینے کا اعلان کر دیا گیا۔ گویا تمام لوگ کیا بڑے اور کیا چھوٹے اور کیا عالم اور کیا اَن پڑھ اور کیا اپنے اور کیا بیگانے سب ایک ہو گئے اور ہر ممکن طریق سے آپ کی آواز کو دبانے اور آپ کے سلسلہ کو نیست و نابود کرنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ بس یُوں معلوم ہوتا تھا کہ ایک چھوٹی سی کشتی ہے جو کھُلے اور وسیع سمندر میں زبردست طوفان میں گھری ہوئی ہے اور وہ ان پہاڑوں کی طرح اُٹھتی ہوئی لہروں کے مقابلہ میں چکنا چُور ہو جائے گی۔ مگر وہ قادر خدا جو اپنے نبیوں کی ہمیشہ سے مدد اور حفاظت کرتا آیا ہے وہی سچے وعدوں والا خدا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ تھا اور آپ کو بار بار خوشخبری دیتا تھا کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور میں تجھے کامیاب کروں گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ خدا کی بات پوری ہوئی اور اس مخالفت کی

آگ میں سے گذرتے ہوئے خدا کے بندے نکل نکل کر
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ شامل ہوتے
چلے گئے نبیوں کی سُنّت کے عین مطابق رفتہ رفتہ آپکی
جماعت بڑھتی چلی گئی یہاں تک کہ ہندوستان کا کوئی
کنارہ اور کوئی گوشہ ایسا نہ رہا جہاں آپ کے ماننے
والے موجود نہ ہوں۔ ہر قوم اور ہر علاقہ میں سے
لوگ عقیدت کے پھُول نچھاور کرتے ہوئے آپ کے
پاس آئے اور محبّت، وفا اور اخلاص کے ساتھ آپکی
جماعت میں داخل ہو گئے۔ ہندوستان کی ایک گمنام
بستی سے یہ آواز بلند ہوئی تھی اور پوری دُنیا کی
انتہائی مخالفت کے باوجود یہ آواز دبائی نہ جا سکی
ہندوستان کے ساحل سے ٹکرا کر یہ آگے بڑھی عرب
ممالک میں پہنچی۔ افریقہ کے مشرقی ساحل سے شروع
ہوئی اور صحراؤں کو چیرتی ہوئی مغربی ساحل تک پہنچ گئی
ایشیا سے نکل کر یورپ کے ممالک میں پہنچی اور وہاں
سے آگے بڑھی اور یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ تک
پہنچ گئی۔ پھر سمندر کی لہروں کو عبور کرتی ہوئی چھوٹے
بڑے تمام جزائر میں بھی یہ آواز پہنچ گئی۔ سچ ہے ؎

غرض رُکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ لندن میں جماعت احمدیہ
نے ۱۹۱۴ء میں تبلیغی مشن کھولا تھا اُس وقت ایک
مکان کرایہ پر لے کر کام شروع کر دیا گیا مگر تھوڑے
عرصہ بعد وہاں ایک معزز علاقہ ساؤتھ فیلڈز میں زمین
خرید لی گئی اور جماعت کے امام حضرت مرزا بشیر الدین

محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۹۲۴ء
Digitized by Khilafat Library Rabwah
میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا اور ۱۹۴۶ء میں ایک
شاندار مسجد بن کر تیار ہو گئی جو سارے انگلینڈ میں
"دی لندن ماسک" کے نام سے مشہور ہے اور آج
تبلیغِ اسلام کا ایک بہت بڑا مرکز بن چکی ہے خدا
کے فضل سے انگلینڈ میں تبلیغِ اسلام کا میدان اتنا
وسیع ہو چکا ہے کہ وہاں ۱۶ مقامات پر برانچز قائم
ہیں اور کئی ہزار افراد انگلینڈ میں حضرت مرزا غلام احمد
صاحب قادیانی علیہ السلام کی جماعت میں داخل ہو
چکے ہیں۔ لندن سے جماعت کا ایک ماہوار رسالہ
(TREATISE) "دی مسلم ہیرلڈ" کے نام سے شائع
ہوتا ہے۔ یہی حال دوسرے ملکوں کا ہے اور ہر
جگہ جماعت ترقی کی منزلیں طے کر رہی ہے۔ کمال
یہ ہے کہ یہ پودا جہاں بھی لگا وہاں ہی اس نے پھلنا
پھُولنا اور پنپنا شروع کر دیا۔ غرض اللہ تعالیٰ نے
حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کو
جو یہ خوشخبری دی تھی کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں
تک پہنچاؤں گا"

وہ بات پوری ہو گئی۔ آپ کے دعوے کو ابھی ایک
صدی بھی نہیں ہوئی کہ آپ کے ماننے والے دُنیا کے
تمام ملکوں میں پائے جاتے ہیں۔ جماعتِ احمدیہ کے
ممبروں کا یہ امتیاز ہے کہ وہ نرمی، محبّت، پیار، حکمت
علمی دلائل اور دلکش انداز سے پرچار کرتے ہیں اور
بہترین اخلاق کا نمونہ دکھا کر دلوں کو موہ لیتے ہیں۔

۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا محمد منور صاحب ایک لمبے عرصہ تک مشرقی افریقہ اور بعض دیگر ممالک میں تبلیغی میدان میں سرگرم عمل رہے ہیں۔ آپ سواحیلی زبان کے نہایت اچھے ادیب ہیں اور آپ نے تبلیغی ضروریات کے پیشِ نظر مشرقی افریقہ کی اِس زبان میں نہایت مفید لٹریچر تصنیف کیا ہے اور شاید یہ کہنا مبالغہ نہ ہو کہ لاکھوں کی تعداد میں چھپوا کر تقسیم کیا ہے۔ تبلیغ کا آپ کو وسیع تجربہ ہے اسی سلسلہ میں ذیل کی سطور آپ نے تحریر فرمائی ہیں امید ہے ہمارے نئے مبلّغینِ کرام اور دیگر قارئینِ تحریکِ جدید کما حقّہٗ فائدہ اُٹھائیں گے۔

محترم مولانا صاحب فرماتے ہیں :-

"مبشر اور مبلّغ کا کام جماعتی عقائد اور کارگذاری کو معقول رنگ میں لوگوں تک پہنچا دینا ہوتا ہے۔ وہ لوگوں کو جماعت میں شمولیّت کی دعوت بھی دے سکتا ہے لیکن کسی سے بیعت کروالینا اس کے اختیار سے باہر ہے۔ میدانِ تبلیغ میں بہت دفعہ یُوں ہوتا ہے کہ مبلّغ کا مخاطب باتیں سُنکر یا لٹریچر پڑھ کر جماعتِ احمدیہ کا مداح بن جاتا ہے بلکہ دوسروں کے سامنے اس کا دفاع کرتا اور اس کی تبلیغ کرتا ہے مگر وہ خود جماعت میں شامل ہونے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ ایسی صورت مبلّغ کے لئے بعض دفعہ پریشان کُن بن جاتی ہے اور اسے کوئی چارۂ کار سوائے اللہ تعالیٰ کے حضور رونے اور چلّانے کے نظر نہیں آتا۔

تنزانیا میں ایک سومالی دوست احمد عکاش رہتے تھے۔ انہوں نے جماعت کا سارا سواحیلی لٹریچر پڑھا ہوا تھا بلکہ اسے خرید کر اپنے دوستوں میں تقسیم کرتے تھے۔ ہمارا سواحیلی اخبار ہر ماہ مطالعہ کرتے اور اس کے پرچے خرید کر اپنے احباب کو مطالعہ کے لئے دیتے۔ ایک بار سوشلنگ اس اخبار کی اعانت کے لئے بھی بھجوایا۔ چونکہ تاجر بھی تھے اور کاشت کار بھی اِس لئے مال و دولت کی بہتات تھی ان کا گھر مہمانوں کے لئے ہمیشہ کھُلا رہتا تھا۔ مذہبی آدمی تھے اِس لئے افریقی علماء اور مشائخ سے دوستانہ مراسم تھے اور وہ اکثر ان کے ہاں مہمان ہوتے اور ان کی فیاضی سے خوب متمتع ہوتے۔ مرحوم احمد عکاش صاحب ان علماء سے احمدیت کی تعلیم کے بارہ میں گفتگو کرتے اور جماعت کی طرفداری میں ان سے خوب بحث کرتے اور انہیں لاجواب کر دیتے لیکن جب میں ان سے بیعت کرنے کے لئے کہتا تو انکار کر دیتے۔ میں نے انہیں خطوط کے ذریعہ بیعت کی طرف توجہ دلانی شروع کی۔ وہ جواب میں کبھی لکھتے کہ میں آپ کے خیالات کا مؤید ہوں اور انہیں لوگوں میں پھیلاتا رہتا ہوں اِس سے زیادہ آپ کیا چاہتے ہیں کبھی تنگ آکر لکھ دیتے کہ میں چاہتا ہوں کہ بہت سے لوگوں کے ساتھ بیعت کروں اکیلے بیعت کرنے میں کیا مزہ ہے۔ کبھی لکھتے کہ بیعت کے فوائد سے آگاہ کریں۔ آخر جب بیعت کے فوائد تفصیل سے پیش کئے گئے اور لکھا گیا کہ آپ بھی دعا کریں میں بھی دعا کر رہا ہوں اگر انشراح ہو تو

بیوی بچّوں سمیت بیعت کرلیں تو انہوں نے احمدیت کی بیعت کرلی اور جماعت کے لئے مضبوط امداد اور سہارا بنے رہے۔

ان کا اپنا بچّہ چھوٹا تھا اِس لئے اپنے ایک سومالی دوست کے بچّے کو ہمارے ہاں دارالسلام مذہبی تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھجوایا۔ جب دو سال تک پڑھ چکا تو لکھا کہ میرے خرچ پر اسے مزید تعلیم کے لئے ربوہ بھجوادیں۔ چنانچہ محمد عبدی صاحب یہاں آئے اور چند سال رہ کر شہادۃ الاجانب پاس کرکے واپس گئے اور اب جماعت کے پُرجوش مبلّغ بنے ہوئے ہیں اب ان کی شادی بھی وہیں ہوگئی ہے اور زیادہ دلجمعی سے خدمتِ اسلام کرسکیں گے۔ مرحوم احمد عکاش کو ذیابیطس کا عارضہ تھا مگر پرواہ نہیں کرتے تھے اور بڑی محنت و مشقت کی زندگی گزارتے تھے اسلئے بیعت کے سات آٹھ سال بعد فوت ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے اخلاص کا انہیں اجرِ عظیم اور نہ ختم ہونے والا ثواب عطا فرمائے۔ آمین

لیکن مجھے بعض ایسے لوگوں سے بھی سابقہ پڑا جو احمدیت کی تبلیغ میں بہت پُرجوش تھے اور بیعت سے انکار کرتے تھے حتّٰی کہ یوں محسوس ہوتا تھا کہ دعا بھی بے اثر ثابت ہو رہی ہے۔ ان میں سے ایک صاحب عہدہ کے لحاظ سے ریجنل پولیس کمانڈر تھے یعنی ایک صوبہ یا ریجن کی پولیس کے نگرانِ اعلیٰ تھے۔ وہ احمدیت سے عشق رکھتے تھے۔ احمدیت کی کتب اپنے دفتر کے میز کے دراز میں رکھتے اور جب موقع دیکھتے کسی دوست کو مطالعہ کے لئے پیش کر دیتے۔ جس ریجن میں بھی تعیّنات ہوتے احمدیوں سے حُسنِ سلوک کرتے اور ان کے مخالفین کو ان پر ظلم و تعدی سے روک دیتے تھے۔ لوگوں نے افسرانِ بالا سے ان کی شکایات بھی کیں لیکن وہ بے باکی سے اپنے طریق پر قائم رہتے اور کسی کی بات سُننا پسند نہ کرتے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۶۹ء میں میں نے ارنگار یجن کے دَورہ کا پروگرام بنایا جب انہیں خبر ہوئی تو جماعت کے احباب سے کہا کہ انہیں میرے خرچ پر ہوٹل میں ٹھہرایا جائے۔ کھانا اپنے گھر سے پکوا کر بھجواتے۔ خود ہی تجویز کیا کہ پبلک ہال میں تقریر کرائی جائے۔ اس کے لئے ٹاؤن کلرک سے پبلک ہال استعمال کرنے کی اجازت حاصل کی۔ اپنے خرچ پر ہینڈ بل طبع کروائے اور تقریر کا انتظام کرایا۔ ایک سیکنڈری سکول کے ہیڈ ماسٹر کو ٹیلیفون کیا کہ ہمارے مبلّغ آئے ہیں ان کی تقریر کا انتظام اپنے سکول میں کرائیں جو فوری طور پر ہوگیا لیکن جب ان سے جماعت میں شمولیت کے لئے کہا گیا تو ٹال گئے۔

اسی طرح ایک دوست ٹانگا شہر میں گھڑی سازی کا کام کرتے ہیں۔ اپنی دکان میں انہوں نے سلسلہ کے اخبارات اور کتب رکھی ہوئی ہوتیں اور ان کی دکان پر لوگوں کا مجمع رہتا اور وہ احمدیت کی طرف سے ان سے بحث مباحثہ کرتے رہتے۔ اسی سال جب میں ان کے شہر میں پہنچا اور ان کے حالات دیکھے تو انہیں علیحدہ لے جاکر دریافت کیا کہ کیا آپ کو سیدنا حضرت

مہدی علیہ السلام کے دعاوی کے بارہ میں کوئی شک و شبہ ہے۔ انہوں نے کہا نہیں کوئی نہیں۔ پھر میں نے کہا آپ بیعت کر لیں۔ اِس کے لئے وہ تیار نہ ہوئے۔

ان دونوں اصحاب کے لئے میں خود دعا کرتا رہا۔ آخر مجھے خیال آیا کہ ان کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کیا جائے کیونکہ ہم تو حضور ہی کے بھجوائے ہوئے ہیں اور حضور کے حکم سے یہ خدمت بجا لا رہے ہیں۔ چنانچہ ان دونوں حضرات کے حالات تفصیل سے لکھ کر حضور سے دعا کا طالب ہوا اور ان سے مزید تعرض نہ کیا البتہ ریجنل پولیس کمانڈر صاحب کو خط کے ذریعہ اطلاع دے دی کہ چونکہ آپ جماعت میں شامل ہونے میں پس و پیش کر رہے ہیں اس لئے آپ کا معاملہ حضور کی خدمت میں پیش کر دیا گیا ہے ادھر حضور پُر نور نے ان کے انشراح کے لئے دعا فرمائی اور اپنے اس عاجز خادم کو بھی تسلّی دلائی کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے گا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ہر دو صاحبان نے جولائی ۱۹۷۰ء کے پہلے ہفتہ میں بغیر کسی تحریک یا یاد دہانی کے بیعت فارم پُر کر کے مجھے بھجوا دئے اور بڑے اخلاص سے اپنے ایمان میں ترقی کر رہے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔"

۳

محترم حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے تجربہ کار اور کامیاب مبلّغین کی صف اوّل میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ نے دُنیا کے مختلف حصّوں میں کامیابی کے ساتھ اسلام کا پیغام پہنچایا ہے۔ اب آپ گیمبیا میں متعیّن ہیں۔ جلسہ مصلح موعود کی روداد آپ نے درج ذیل الفاظ میں ارسال فرمائی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"مورخہ ۲۰ فروری بروز بدھ خدا تعالیٰ کے فضل سے تقریباً گیمبیا کی تمام جماعتوں میں یوم مصلح موعود منایا گیا۔ بانجل (سابق باتھرسٹ) میں صبح کے وقت نصرت ہائی سکول میں کھیلوں کا پروگرام تھا جس کے بعد بچّوں میں انعامات تقسیم کئے گئے جس کے بعد خاکسار نے سکول کے طالب علموں اور دوسرے حاضرین کو ۲۰ فروری کی پیشگوئی کی اہمیّت اور مصلح موعود پر اس پیشگوئی کے انطباق پر تقریر کی۔ اس کے علاوہ جماعت کی طرف سے ایک پبلک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ یہ جلسہ مورخہ ۲۰ فروری کی شام کو ساڑھے آٹھ بجے نیشنل لائبریری کے ہال میں منعقد ہوا جس کی صدارت مکرم مسٹر تیجان ابوبکر فون کمشنر آف لیبر نے کی۔ یہ جلسہ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم محمد احمد صاحب انور نے کی جس کے بعد صاحبِ صدر نے جلسہ کی غرض و غائت سے متعارف کرایا۔ اس کے بعد خاکسار نے "المصلح موعود" کے موضوع پر ایک گھنٹہ تقریر کی جس کے بعد دو مقامی زبانوں میں یکے بعد دیگرے خاکسار کی تقریر کا خلاصہ دو جماعت کے دوستوں نے بیان کر دیا۔ اس کے بعد سوالات کا موقع بھی دیا گیا جو آدھ گھنٹہ جاری رہا اور بہت

دلچسپ رہا۔ اِس جلسہ میں احبابِ جماعت اور دیگر تعلیمیافتہ طبقہ کے علاوہ گیمبیا کے وزیرِ صحت الحاج خلیل سنگھاٹے بھی شامل ہوئے اور دلچسپی سے آخر وقت تک سُنتے رہے جلسہ کے بعد انہوں نے اِس جلسہ کے انعقاد پر اور شمولیت پر مسرت کا اظہار کیا اور ہمارا شکریہ ادا کیا۔ اِس جلسہ کے انعقاد سے پہلے ریڈیو گیمبیا سے اس کے متعلق خبر نشر ہوتی رہی اور جلسہ کے دوسرے روز ریڈیو گیمبیا کے تین نمائندے مشن ہاؤس آئے اور جلسہ مصلح موعود کے متعلق میرا تفصیلی انٹرویو لیا جو ریڈیو پر نشر ہوا اور اِس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے گیمبیا کی اور سنیگال کی کثیر آبادی کو احمدیت کا پیغام اور اس کی حقانیت کے بیان سُننے کا موقع ملا۔ فالحمدللہ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ لوگوں کے دلوں کو مسیحِ وقت کے پیغام کو قبول کرنے کے لئے کھول دے اور ہم کو صحیح رنگ میں اسلام اور احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔"

۴

تبلیغ کے ساتھ مساجد کی تعمیر ہماری جماعت کی کارکردگی کا ایک اہم جزو ہے۔ دراصل مسجد ہی اسلامی مرکز کی حیثیت رکھتا ہے۔ ایسا مرکز جہاں اسلامی زندگی پنپتی ہے اور جہاں سے اسلام کے نور کی شعاعیں ماحول میں پھیلتی ہیں۔ نائیجیریا میں حال ہی میں ایک مسجد کا افتتاح عمل میں آیا ہے۔ یہ مسجد اموسان میں تعمیر کی گئی ہے اور افتتاح کی رپورٹ مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی نے ارسال فرمائی ہے۔ رپورٹ درج ذیل ہے:۔

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ نصرت جہاں سکیم کی برکات مغربی افریقہ میں کئی رنگ میں ظہور پذیر ہو رہی ہیں اس کا ایک نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ کئی مقامات پر محض اس سکیم کے پروگرام کی وجہ سے نئی جماعتیں معرضِ ظہور میں آرہی ہیں چنانچہ نائیجیریا میں اموسان کے قصبہ میں جماعت کا قیام اور پھر نہایت ہی قلیل عرصہ میں ایک وسیع اور شاندار مسجد کی تکمیل اسی برکت کا ایک درخشندہ ثبوت ہے۔

اموسان کا قصبہ اجیبوڈے سے صرف تین میل کے فاصلہ پر ہے اور یہاں کے باشندوں نے نصرت جہاں سکیم کی اغراض کی تکمیل کے لئے ۶۵ ایکڑ کا ایک وسیع قطعہ زمین جماعت کو دیا اور اب جس کا باقاعدہ انتقال جماعت کے نام کروایا جا چکا ہے۔ اس قطعہ زمین کی موہبت کے ساتھ ہی اس قصبہ میں جماعت کی داغ بیل پڑ گئی جو روز افزوں ترقی پذیر ہے۔ اس مختصر جماعت نے قصبہ کی کمیونٹی کی مدد سے ۱۹۷۱ء میں مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا اور محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی حوصلہ افزائی اور تحریک سے امسال یہ مسجد پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی۔ الحمدللہ علیٰ ذٰلک۔

یہ وسیع و عریض اور خوشنما مسجد برلبِ سڑک واقع ہے۔ اہالیانِ قصبہ نے اپنے ذوق کے مطابق اسے مختلف خوبصورت رنگوں سے مزین کیا ہے۔" احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد" کا بورڈ بھی آویزاں کر دیا گیا ہے جو ہر مسافر کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرتا ہے۔ پاکستانی کرنسی کے حساب سے اس کی عمارت پر ڈیڑھ لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔

اِس عظیم الشان مسجد کے باقاعدہ افتتاح کی تقریب ۱۱ر نومبر کو وسیع پیمانہ پر منعقد کی گئی۔ اس سے قبل مقامی جماعت نے بذریعہ سرکلر و دعوتی کارڈز معززینِ قصبہ اور قریبی جماعتوں کو مدعو کیا۔ اس سے ایک روز قبل سرکٹ کی میٹنگ بھی تھی جس میں سرکٹ چیئرمین کی سرکردگی میں تمام مشنوں کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور رات کو پبلک جلسہ کا انتظام کیا گیا اور اِس طرح تمام قصبہ میں جماعت اور اسلام کا شہرہ ہوا۔

افتتاحی تقریب کے لئے لاؤڈ سپیکر، سائبان اور کرسیوں پر نشست کا انتظام نہایت سلیقہ سے مسجد کے سامنے کیا گیا۔ عین وقت پر پنڈال قریبی جماعتوں سے آنے والے مہمانوں اور لوکل جماعت اور گاؤں کے چیدہ افراد سے بھر گیا۔ لیگوس۔ اباوان اور دیگر جماعتوں سے کافی تعداد میں لوگ وقتِ مقررہ پر پہنچ گئے۔

محترم امیر صاحب اِس افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے لیگوس سے تشریف لائے۔ ان کے ہمراہ مکرم مولوی منصور احمد صاحب اور مکرم میجر گیوا صاحب بھی تھے۔ تمام احمدی احباب اور اہالیانِ قصبہ استقبال کے لئے مقامِ اجتماع پر موجود تھے۔ احبابِ جماعت نے بڑے جوش و خروش اور اخلاص سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے استقبال کیا۔ یہ ایک عجیب روحانی نظارہ تھا جس کا سب اہالیانِ قصبہ پر اثر ہوا۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب کی زیرِ صدارت تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا۔ پنڈال مہمانوں اور سامعین سے بھرا ہوا تھا۔ سب سے پہلے جناب ایل۔ اے گاباڈو نے خوش آمدید کہتے ہوئے سپاسنامہ پیش کیا جس میں جماعتِ اموسان کی مختصر تاریخ اور مسجد کے متعلق مساعی کا ذکر کیا۔ سپاسنامہ کا جواب دیتے وقت محترم امیر صاحب نے اسلام میں مسجد کی اہمیّت اور اس کی غرض و غایت کو بیان کیا اور اعلان کیا کہ یہ مسجد ہر اُس شخص کے لئے کھُلی ہے جو خدائے واحد کی عبادت کرنا چاہے۔ اس کے علاوہ آپ نے نائیجیریا میں نصرت جہاں سکیم کے تحت جماعتِ احمدیہ کی طبّی خدمات اور پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے مہمانوں اور اہلِ قصبہ کو یقین دلایا کہ انشاء اللہ عنقریب یہاں احمدیہ ہسپتال کا کام شروع ہو جائے گا۔ نیز آپ نے قصبہ والوں کے تعاون اور مدد کا شکریہ ادا کیا اور ان کے لیک عید اور سپرٹ کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

سپاسنامہ کا جواب دینے اور افتتاحی تقریر کرنے کے بعد محترم امیر صاحب نے مسجد کے دروازہ کو کھول کر رسمی طور پر افتتاح کا اعلان کیا۔ اس موقع پر یادگار کے طور پر چند تصاویر بھی اُتاری گئیں۔

آخر میں جناب چیئرمین آف سرکٹ نے ہر مذہب و ملّت کے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مسجد کے لئے مزید چندہ کی تحریک کی۔ سامعین نے تحریک کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسی وقت تقریباً تین ہزار روپیہ کی رقم مسجد فنڈ میں جمع کر دی۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵

غانا میں اشانٹی ریجن کو ایک خاص تاریخی اہمیت حاصل ہے۔ ہماری اپنی جماعت کی تاریخ میں اشانٹی ریجن نہایت اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ تبلیغ کے علاوہ تعلیم میں بھی نمایاں خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ آجکل مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم اِس علاقے کے انچارج ہیں۔ آپ ایک حالیہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں :-

"اشانٹی ریجن کے نئے مبلّغ کے سپرد چارج کرنے کے بعد عاجز اپنے حلقہ کے ہیڈ کوارٹر ٹیچی مان میں پہنچ کر اپنے فرائض کی ادائیگی میں مشغول ہو گیا ۲۸ فروری تا یکم مارچ کو ہم نے خدام الاحمدیہ کا ریجنل اجتماع منعقد کرنے کا پروگرام بنایا تھا اور ۲ تا ۳ مارچ ۱۹۷۴ء کو ریجنل کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا تھا۔ چنانچہ ہر دو پروگراموں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے خداوند کریم سے عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے اپنی تمام تر صلاحیتیں کام پر لگا دیں اور تمام جماعتوں اور مجالس کو خطوط کے ذریعہ پروگراموں سے مطلع کیا گیا۔ مقامی مشنریوں سے پورا پورا تعاون حاصل کیا گیا نیز خود بھی بعض اہم جماعتوں اور ٹیچی مانٹیہ سرکٹ کا تفصیلی دَورہ کیا گیا۔ دَورے کے دَوران پیارے آقا حضرت امیرالمومنین کے صد سالہ احمدیہ جوبلی کے پروگراموں کو تفصیلی طور پر افرادِ جماعت کے سامنے پیش کیا اور اِس سلسلہ میں جماعت کی اہم ذمّہ داریوں کی طرف احباب کو متوجہ کیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا اجتماع اور کانفرنس غیر معمولی کامیابیوں سے ہمکنار ہوئے۔ محترم امیر صاحب ان ایّام میں شدید بیماری کی وجہ سے ان اجتماعات میں شامل نہیں ہو سکے لیکن ان کی دردمندانہ دعائیں یقیناً ہمارے ساتھ تھیں۔ ان کی عدمِ شمولیت کے نتیجہ میں عاجز پر بے حد بھاری ذمّہ داریاں عائد ہوئیں اور خداوند کریم کا بے حد شکر ہے کہ اس نے دن رات ایک کر کے تمام تر ذمّہ داریوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں خدام کی رہائش اور طعام کا انتظام مجموعی طور پر کیا گیا تھا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بغیر کسی پیچیدگی اور مشکل کے یہ انتظام بہت کامیاب رہا۔ اجتماع میں مختلف موضوعات پر تقاریر کے علاوہ علمی اور ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے اور انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔ ہر لحاظ سے یہ اجتماع بہت ہی کامیاب اور دلچسپ رہا۔ منظّم طور پر خدام نے کانفرنس کے انتظامات بھی کئے۔ کانفرنس کے پروگرام بھی خدا کے فضل سے غیر معمولی طور پر دلچسپ اور کامیاب رہے۔ مالی قربانی گذشتہ سال کی دو ہزار سیڈیز کے مقابلہ میں امسال اڑھائی ہزار سیڈیز ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

ہزاروں میل دُور بیٹھے ہوئے ان بظاہر دنیاوی نگاہ میں جاہل اور اَن پڑھ افرادِ جماعت میں اسلام اور احمدیت کے نور اور امام ہمام ایدہ اللہ الودود کے ساتھ عشق اور دلی لگاؤ اور اطاعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے عظیم جذبے کا اِس بات سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ جب ان کے سامنے کانفرنس کے دَوران صدسالہ احمدیہ جوبلی کی تفصیلات اور پروگرام پیش کئے گئے اور حضرت اقدس ایدہ اللہ کی خواہش کا ذکر کیا گیا تو دیوانہ وار ان پروانوں نے جوبلی فنڈ میں وعدے پیش کرنے شروع کئے اور چند لمحات میں ہی ہزاروں پاؤنڈز کے وعدہ جات موصول ہو گئے۔ روحانی آنکھ رکھنے والے کے لئے اس سے بڑھ کر احمدیت کی حقانیت کا اَور کیا ثبوت ہوسکتا ہے۔ اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وآل محمّدٍ وبارك وسلّم۔

کماسی کے ایک دوست کو صدسالہ احمدیہ جوبلی کے تمام پروگرام اور نفلی عبادات نوٹ کروا کر اسے سائیکلوسٹائل کرنے کے لئے تحریک کی چنانچہ اسنے اس کا مقامی زبان میں ترجمہ کرکے کاغذ کے ایک طرف اور دوسری طرف انگریزی زبان میں اور دعاؤں کے الفاظ عربی میں بھی درج کرکے سائیکلوسٹائل کروایا ہے جو تمام پڑھے لکھے احبابِ جماعت میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دوست کو جزائے خیر عطا فرمائے اور تمام افرادِ جماعت کو صدسالہ احمدیہ جوبلی کے سلسلہ میں اپنی ذمّہ واریاں پوری کرنے اور نفلی عبادات کے پروگرام پر کما حقّہٗ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۹ مارچ کو نصرت جہاں سکیم کے تحت پُرشکوہ عمارت میں آسوکورے ہسپتال کا سرکاری طور پر افتتاح ہوا۔ اس تقریب میں وزیرِ صحت اور اعلیٰ سرکاری اور غیر سرکاری افسر شامل ہوئے۔ تقریباً دس ہزار افراد کا مجمع تھا۔ اس موقع پر عاجز کو بھی شامل ہونے کا موقع ملا اور ایمان کی تازگی کا موجب بنا۔

صدسالہ جوبلی کے سلسلہ میں نفلی عبادات احباب جماعت کے ذہنوں میں راسخ کرنے کی سعی کی جاتی رہی اسی طرح جوبلی فنڈ کے وعدہ جات کی لسٹ تیار کرکے امیر صاحب کی خدمت میں بھجوائی گئی۔ زیرِ رپورٹ عرصہ میں بہت سی اہم شخصیتوں اور عوام سے ملاقات کرکے تبلیغ کی گئی۔ چار افراد کے بیعت فارم بھی ہیڈ کوارٹر ارسال کئے گئے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نئے احمدیوں کو استقامت عطا فرمائے اور ہمیں تمام تر ذمّہ داریوں کو باحسن طور پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ (بقیہ صـ۲)

کی بھی تلقین کی۔ انہوں نے کہا "یہاں آئے تو صف اوّل میں شریک ہونے کی کوشش کریں۔ قرآن مجید کی تلاوت ذکرو اذکار میں اوقات لگائیں بعض طلبہ مسجدِ نبوی میں بھی انگریزی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں مَیں یہ نہیں کہتا کہ مطالعہ جائز نہیں مگر ذوقِ ایمانی کے خلاف ہے۔ بعض اکابر تو مدینہ کی گلیوں میں کبھی جُوتے پہن کر نہیں چلے"۔

(الحق اپریل ۱۹۷۴ء)

یہ لوگ بھلا انگریزوں کو کیوں تبلیغ کرنے لگے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی انگریز مسلمان مسجدِ نبوی میں کوئی کتاب اپنی زبان میں پڑھنے لگ جائے۔ پھر کیا ہوگا۔

دعوتِ فکر

(چٹان میں شائع شدہ ایک نظم پڑھ کر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خواجۂ گیہاں کی خوشنودی کے طالب کچھ تو سوچ ❊ تجھ پہ کیوں کذب و ریا رہتے ہیں غالب کچھ تو سوچ
یُوں تو پڑھ لینے کو پڑھ لیتا ہے قرآن و حدیث ❊ تجھ پہ کیوں کھُلتے نہیں ان کے مطالب کچھ تو سوچ

سرورِ کونینؐ کی اُلفت کا دَم بھرتا ہے تُو ❊ کام ہیں جو غیر شرعی شوق سے کرتا ہے تُو
یُوں تو ہے اِسلام سے وابستگی پر داد خواہ ❊ گاندھی و نہرو کی بھی تقدیس پر مرتا ہے تُو

تُو ہے گویا کشتیٔ شعر و سُخن کا ناخُدا ❊ اللہ اللہ یہ تعلّی یہ غرورِ ناروا
بدزبان و بدنہاد و بدگہر دشنام گو ❊ بے شرافت جو اَدب ہو وہ اَدب ہوتا ہے کیا

تُو بھلا کیا کوہِ استقلال سے ٹکرائے گا ❊ احمدیّت کا مخالف بن کے تُو کیا پائے گا
دیکھ سکتا ہے تو دیکھ اپنے اب و جد کی طرف ❊ ان کی ناکامی پہ اپنے دِل میں تُو شرمائے گا

تُو کہاں تھا رہنمایانِ وطن کا ہمسفر ❊ کر نہ پاتا تھا معیّن اپنی منزل کی ڈگر
آج وابستہ کسی سے، کل کسی کے ساتھ تھا ❊ جیسے بے پیندے کا تُو لوٹا تھا قصّہ مختصر

تیری فطرت رونقِ بازار ہی آخر بنی ❊ نا سعادت مند لوگوں سے تری گاڑھی چھنی
جب نجیبوں کی نجابت پر کیا ہے تُو نے وار ❊ تیری شہ رگ میں ہوئی پیوست نیزے کی انی

آج بھی دُنیا میں مل جاتے ہیں نمرود و خلیل ❊ آج بھی جلوہ طرازِ طُور ہے ربِّ جلیل
پڑ رہا ہے اہلِ دل اہلِ نظر کی رُوح پر ❊ آج بھی غارِ حرا کا پرتو و عکسِ جمیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج بھی تورا استبازی کی وہی اقدار ہیں ❊ اہلِ ایماں کے لئے راہیں بڑی دشوار ہیں
دے رہے ہیں آج بھی کچھ لوگ فتنوں کو ہوا ❊ آج بھی ابلیس کے فرزند ناہنجار ہیں

کُفر سازی رہ گئی ہے "اہلِ دیں" کا امتیاز ❊ ہے اِسی میں ملّتِ مرحُوم کی طاقت کا راز
ایک مُلّا کے سوا کوئی مسلماں کیوں رہے ❊ کون کر سکتا ہے یُوں اللہ سے ناز و نیاز

اپنی اپنی دفلیاں سارے بجاتے ہیں یہاں ❊ جس طرف دیکھیں سبھی اِک دوسرے سے بدگماں
غیر کو دیتے ہیں پیغامِ اخوّت صُبح و شام ❊ اپنے سینوں میں ہے لاوا بُغض و کینے کا نہاں

چھوڑ کر تعلیمِ قرآں ہو گئے دُنیا پرست ❊ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ والے ہو گئے ہیں سب سے پست
آسماں ان سے مخاطب ہے تو کیا پرواہ انہیں ❊ وہ زمیں کے ہیں زمیں کی بات میں رہتے ہیں مست

لیکن اب دُنیائے دُوں یکسر بدل دی جائیگی ❊ اُمّتِ مرحُوم اپنی شان پھر دکھلائے گی
آئے ہیں دُنیا میں فرزندِ محمّد مصطفیٰؐ ❊ آپ کے آنے سے تائیدِ خدا بھی آئے گی

اتحادِ عالمِ اسلام کی خاطر نسیمؔ ❊ ہو گیا ہے مہرباں اِس دَور میں ربِّ رحیم
کر دئے اس نے اجاگر احمدیت کے نقوش ❊ اور ہر اِک احمدی کو دے دیا قلبِ سلیم

خود خدا نے کی ہے اب اسلام کی چارہ گری ❊ دشمنانِ دیں قیامت تک کریں نوحہ گری

(نسیم سیفی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دلیلِ عظمت

جس کو ہو بے غیرتی پر اپنی غیرت کا گماں
کیوں نہ ہو دشنام گوئی اس کا اعجازِ بیاں

اِک گنہ کی رات جس کی زندگی کی ہو دلیل
کون ہو سکتا ہے اس کی صُبحِ نَو کا پاسباں

طاق ہو جب ہرزہ گوئی میں زبانِ ناسپاس
بن کے رہ جاتا ہے ہر مُوئے بدن نوکِ زباں

جو تمنّائے در و دیوارِ زنداں میں جئے
جس کے ہونٹوں پر رہے دار و رسن کی داستاں

اس کی اقدارِ وفا بازار کا ساماں ہوں کیوں
اس کی ہر ہر بات پر کیوں معذرت کا ہو گماں

جائیں گے ہر سمت فیضانِ محمدؐ کے طفیل
خادمانِ دیں ہیں اہلِ ربوہ اہلِ قادیاں

خواجۂ کونین کی ہم پر نگاہِ لُطف ہے
سب عناصر ہیں ہماری زندگی پر مہرباں

ہے نسیمؔ اپنا سفر بھی اپنی عظمت کی دلیل
کارواں کی گرد سے بنتے رہیں گے کارواں

پادری عماد الدین کا خط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریورنڈ مولوی عماد الدین نے اسلام چھوڑ کر عیسائیت کو اپنا لیا تھا۔ ان کا خیال تھا کہ عیسائیت عنقریب سارے ہندوستان کو (اب ہندوستان اور پاکستان) اپنے آغوش میں لے لیگی اور وہ دن جلد آنیوالا ہے جب مسلمانوں کا نشان تک نہ ملے گا۔ وہ عیسائیت کی ترقی ہی کے زعم میں عیسائی ہوئے ہونگے اگر وہ آج زندہ ہوتے تو دیکھتے کہ ان کے خوابوں کے محل کس طرح مسمار ہوئے ہیں اور اس کے بالمقابل اسلام اور مسلمانوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق کتنی شاندار ترقیات حاصل ہوئی ہیں۔ ہم ان کے اس خط کا اقتباس درج ذیل کرتے ہیں جو انہوں نے لکھا اور جسے ہنری مارٹن کلارک نے انگریزی میں ترجمہ کر کے بطور رسالہ چھپوایا اور پھر لندن کے اخبار "اِن ٹیلی جنس" میں چھپ کر تمام دُنیا میں مشتہر ہوا اور ۱۸۹۳ء میں اصل اُردو خط نیشنل پریس امرتسر میں چھپا۔

ریورنڈ مولوی عماد الدین نے لکھا:۔

"۱۸۰۰ء میں جب ولیم کیری صاحب نے آ کے ملکِ بنگال کے ایک حصّہ میں کام شروع کیا اس وقت سے بہت آہستہ آہستہ مسیحی دین کا چرچا تمام ملکِ ہندوستان میں پھیلا ہے۔ اور پنجاب میں قریب ۴۵ برس سے خدا کا دین آیا ہے جس وقت کیری صاحب آئے اس وقت ملک کی ایسی حالت تھی کہ کوئی دنیاوی سمجھ کا آدمی نہ کہہ سکتا تھا کہ مسیح کا دین اِس ملک میں پھیلے گا کیونکہ اس وقت کے محمدی اور ہندو اپنے اپنے مذاہب میں بڑے مضبوط اور سرگرم اور تعصّب و سختی و ناواقفی سے بھرپور ہو کے ہوا سے باتیں کرتے تھے۔ ہاں اس وقت کیری صاحب کا سچی ایمان گواہی دیتا تھا کہ خدا کا دین اِس ملک کو بھی ضرور فتح کرے گا جیسے کہ وہ پیچھے سے فتحمند ہوتا چلا آیا ہے اسی طرح اب ہم مسیحی بھی خدا پر یقین اور بھروسہ کر کے کہتے ہیں کہ کسی وقت یہ ملک ملکِ انگلستان کی مانند ہونیوالا ہے۔ ہمارے مخالف ہندو مسلمان و دیانندی و نیچری وغیرہ اگر کیسا ہی زور و تھلاویں اور زبان درازیاں کریں وقت چلا آتا ہے کہ پتہ تک نہ رہے گا صرف مسیحی دینداری یہاں ہوگی یا شرارت نفسانی کے لوگ ملیں گے کیونکہ ملک نے اب ایسی حالت کی طرف رُخ کر لیا ہے، اور پیچھے یُوں ہی ہوتا آیا ہے اور تعلیمات کے نتائج یہی ہیں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضلِ عمر رضی اللہ عنہ کے فرمودہ

مطالباتِ تحریکِ جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) سادہ زندگی بسر کریں۔

(۲) امانت فنڈ تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔

(۳) دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔

(۴) تبلیغ ممالکِ غیر میں حصّہ لیں۔

(۵) سکیم خاص تبلیغی میں مالی لحاظ سے حصّہ لیں۔

(۶) تبلیغی سروے میں حصّہ لیں۔

(۷) وقف رخصتِ موسمی میں حصّہ لیں۔

(۸) وقف زندگی۔ نوجوان خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔

(۹) رخصت کے ایّام خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔

(۱۰) صاحبِ پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔

(۱۱) کم از کم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔

(۱۲) پنشنرز اصحاب اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لئے پیش کریں۔

(۱۳) طلباء کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکزِ سلسلہ میں بھیجیں۔

(۱۴) صاحبِ حیثیت لوگ اپنے بچّوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔

(۱۵) بیکار دُنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغِ احمدیت بھی کرتے پھریں۔

(۱۶) اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

(۱۷) جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کر لیں۔

(۱۸) مرکزِ سلسلہ میں مکان بنوائیں۔ یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔

(۱۹) مقاصدِ تحریکِ جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۲۰) تمدّنِ اسلامی کا قیام کریں۔

(۲۱) قومی دیانت کا قیام کریں۔

(۲۲) عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔

(۲۳) راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔

(۲۴) احمدیہ دارالقضاء کا قیام کریں اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔

(۲۵) اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔

(۲۶) وقف جائداد و آمد میں حصّہ لیں۔

(کتاب مطالباتِ تحریکِ جدید ایڈیشن ۴ دسمبر ۱۹۴۶ء)

مبلّغین کی آمد و روانگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو دُنیا کے کونے کونے میں حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے آخری پیغام کی تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق مِل رہی ہے۔ احمدیہ جماعت کے جوان بھی اور بوڑھے بھی نہایت بشاشت کے ساتھ اِس کام میں مُنہمک ہیں۔

گذشتہ ایّام میں جو مبلّغینِ کرام فریضۂ تبلیغ ادا کر کے مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائے ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:-

مکرم سیّد کمال یوسف صاحب	۱۲/۷۳	۱۰
" مرزا محمد اقبال صاحب	۲/۷۴	۲۰
" منیر احمد صاحب عارف	۳/۷۴	۱۰
" قاضی نعیم الدین احمد صاحب	۳/۷۴	۱۸
" مقبول احمد صاحب ذبیح	۳/۷۴	۲۷
" سید منصور احمد صاحب بشیر	"	
" عزیز الرحمٰن صاحب خالد	"	
" میاں عبدالحی صاحب	۴/۷۴	۱۹
" مرزا محمد ادریس صاحب	۴/۷۴	۲۱
" مولوی محمد صادق صاحب	۴/۷۴	۲۵

جو مبلّغینِ مرکزِ سلسلہ سے بیرونی ممالک میں تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کے لئے تشریف لے گئے ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:-

مکرم فضل کریم صاحب تبسم	۱۲/۷۳	۲۳
" نصیر احمد صاحب چوہدری	"	
" محمد امین صاحب چیمہ	"	
" اقبال احمد صاحب نجم	۱/۷۴	۸
" حیدر علی صاحب ظفر	۱/۷۴	۲۱
" منصور احمد صاحب عمر	"	
" منیر احمد صاحب بسمل	۲/۷۴	۶
" محمد اسمٰعیل صاحب منیر	۳/۷۴	۹

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرکزِ سلسلہ میں واپس آنے والوں کی کوششوں کو قبول فرمائے اور انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے اور جو اَب باہر تشریف لے گئے ہیں انہیں احسن طریق پر خدمتِ دین کی توفیق سے نوازتا رہے۔ آمین۔

ماہنامہ تحریکِ جدید اپنے دوستوں کو ضرور دکھائیں۔

(ایڈیٹر)

اُمراء اضلاع و مربیانِ سلسلہ سے ضروری گذارش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ میں واقفینِ زندگی طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ :-

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالبِ علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"

امراء صاحبان اضلاع و مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق آپ اپنے حلقہ کے نوجوانوں کو وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں آپ کی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوان اپنی زندگیاں پیش کریں براہِ مہربانی ان کے نام و ولدیت معہ مکمل پتہ ارسال فرمائیں تاکہ انٹرویو سے قبل انکے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جاسکے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف۔ اے، بی۔ اے اور ایم۔ اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید۔ ربوہ)

یومِ تشکر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ مئی ۱۹۷۴ء میں اس بات پر اللہ تعالیٰ کا خاص شکر ادا کیا کہ ملک جنگ کی حالت میں سے گزرنے کے بعد فوج کے سلسلہ میں جس مشکل میں پھنس گیا تھا اب تمام جنگی قیدیوں کی واپسی کے ساتھ اس سے نجات پا گیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کو حتی الوسع اللہ تعالیٰ کی حمد کو انتہاء تک پہنچانے کی کوشش کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ پاکستان کے استحکام اور اس کی خوشحالی کے لئے دعائیں بھی کرتے رہنا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے کہ احمدیہ جماعت دل سے یہ چاہتی ہے کہ پاکستان مضبوط ہو اور اسلام کا ایک زبردست قلعہ بن جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ اس مقصد کے لئے بھرپور کوشش کرسکیں۔

اسلام کی روز افزوں ترقی کی تفاصیل ماہنامہ تحریکِ جدید میں پڑھئے۔ (ایڈیٹر)

انگریزی دان اصحاب کیلئے

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فتاوٰی

(۲) نماز کی کتاب۔

(۳) عیسائیوں کی خدمت میں اسلام کی پیشکش۔

(۴) نبراس المؤمنین

ایک سو احادیث

یہ تمام کتب

آر۔پی۔کو۔لمیٹڈ ربوہ

سے طلب فرمائیں

مفید اور مؤثر دوائیں!

نورکاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سرمہ خورشید

دھند، غبار، خارش، کلکرے، موتیابند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ ربوہ

الفرقان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ ۱۰/- (مینجر الفرقان ربوہ)

شہزین

شہزین

شہزین

مرضِ اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ـــــ ٹنڈو محمد خاں ـــــ گوجرانوالہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳